(11) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' فضلاء حقانیہ کے علمی' ادبی' تحریری' تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔علم وادب' تحریر اور تصنیف وتالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف' خدمات اور تصنیفات وتالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' رکن القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------- (ادارہ)

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی

آج کی محفل میں تصنیف وتالیف اور علم وقلم کے حوالے سے چمنستانِ حقانیہ کے گلِ سرسبد استاذ مکرم حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہٗ کی تصنیفی' تالیفی' علمی وقلمی اور اشاعتی خدمات کا مختصر تذکرہ کرنا چاہتا ہوں۔

مولانا حقانی کے تعارف میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم ادیب شہیر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ ''مکاتیب مشاہیر'' تذکرہ مولانا عبدالقیوم حقانی کے حاشیہ میں اپنے تلمیذِ رشید کا تعارف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: ''مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہٗ عزیز ترین تلامذہ اور متعلقین میں سے ہیں۔دارالعلوم، ناچیز اور شیخ الحدیثؒ سے تعلق یہ مکتوبات ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔اس سرگزشت سے مرحلہ وار وابستگی' قرب واتحاد' محبت اور تعلق واضح ہوتا ہے۔اللہ نے تصنیف وتالیف اور تحریر و تقریر میں امتیازی صفات سے نوازا ہے۔حضرت داؤد علیہ السلام کے لوہے کی تسخیر کی طرح انہیں کسی کتاب کی تدوین و ترتیب اور پھر فوری اشاعت کے ہفت خوان کو سر کرنے کا ملکہ دیا ہے۔ اللّٰھم زد فزد. آگے چل کر ان شاء اللہ علم ودین اور تحقیق وتالیف کے میدان میں فتوحات کے جھنڈے گاڑتے جائیں گے''۔(مکاتیب مشاہیر)

ولادت باسعادت : آپ ڈیرہ اسماعیل خان کے قدیم اور تاریخی قصبہ چودھوان میں شیر خان اخوندزادہ مرحوم کے ہاں ۱۹۵۹ء میں پیدا ہوئے۔ابتدائی دینی تعلیم' ناظرۂ قرآن' سمیت مڈل تک عصری تعلیم اپنے گاؤں چودھوان میں حاصل کی۔ابھی آپ آٹھویں جماعت کے طالب علم تھے کہ والد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔اس کے بعد آپ کی تربیت اماں جی مرحومہ ومغفورہ نے بطریقۂ احسن کی۔میٹرک آپ نے درابن کلاں ہائی سکول میں کیا۔میٹرک کے بعد مولانا حقانی مدرسہ

عربی نجم المدارس کلاچی میں داخل ہوئے، جہاں آپ کو اپنے اساتذہ مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہٗ (فاضل دیوبند)، مولانا قاضی عبداللطیفؒ (فاضل دیوبند) کی سرپرستی حاصل ہوئی، ان کے دامنِ رُشد وہدایت میں چار سال تک تعلیم وتربیت حاصل کرتے رہے۔ مولانا حقانی تحریر فرماتے ہیں :

''نجم المدارس کلاچی میری اوّلین مادرِ علمی ہی نہیں بلکہ پناہ گاہ بھی ہے اور تربیت گاہ بھی۔ میرے لئے تو حفاظت کا قلعہ ثابت ہوا۔ یہیں سے مجھے نئی زندگی ملی۔ فکروعمل کے زاویے بدلے سیرت واخلاق کا معیار بدلا علومِ نبوت سے شناسائی کے لئے زندگی کی گاڑی رواں دواں ہوگئی''۔

۱۹۷۵ء میں مزید علمی پیاس بجھانے کے لئے بقول حقانی صاحب ''دارالعلوم دیوبند کے بعد جنوبی ایشیاء کی عظیم آزاد اسلامی یونیورسٹی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی داخلہ کی سعادت حاصل کی'' اور قلیل ترین مدت میں محدثِ کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے خادم اور معتمد قرار پائے اور طالب علمی ہی میں آپ کو حضرت شیخ الحدیث کی جامع مسجد کی امامت اور حضرت شیخ الحدیث کی خدمت وقربت کے بہترین مواقع میسر ہوئے بلکہ سفر وحضر میں حضرت شیخ الحدیث کے ساتھ رہے۔ ۱۹۷۸ء میں درسِ نظامی سے فراغت ہوئی اور وفاق المدارس العربیہ کے زیرِ نگرانی ہونے والے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کی۔

فقہی اور تدریسی خدمات: فراغت کے متصل بعد چکوال کے دو معروف دینی مدارس مدرسہ اظہار الاسلام اور جامعہ حنفیہ میں صدر مدرس اور مفتی کی حیثیت سے خدمتِ دین کا کام انجام دیتے رہے اس دوران بھی اپنی مادرِ علمی اور مشائخ و اساتذہ سے رابطہ قائم رکھا۔ ''الحق'' کے لئے مضامین بھی لکھتے اور اپنے اساتذہ ومشائخ سے باقاعدہ رابطے میں رہے۔

دارالعلوم حقانیہ تشریف آوری اور خدمات: ۱۹۸۲ء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ کی تجویز وتحریک اور محدثِ کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے حکم پر مادرِ علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں اپنے اساتذہ کے زیرِ سایہ درس و تدریس اور تصنیف وتالیف کے کام پر مامور ہوئے۔ تدریسی خدمت کے ساتھ ساتھ سولہ سال تک ''الحق'' کے معاون مدیر رہے۔ ذاتی خلوص، محنت اور خدمت کی وجہ سے آج دنیا انہیں کامیاب مدرس، محقق، مصنف، اسکالر اور مخلص داعی وخطیب کے ناموں سے جانتی ہے۔ قیامِ دارالعلوم حقانیہ کے دوران شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ، شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق کے ذاتی ڈاک کے جوابات، الحق سے متعلقہ تمام اُمور اور مؤتمر المصنفین سے متعلق مفوضہ خدمات اور ان تمام کاموں سے بڑھ کر شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے ساتھ شبانہ روز مصاحبت وملازمت اور ہمہ جہتی خدمت کی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔

مولانا حقانی کو اللہ تعالیٰ نے درس وتدریس، وعظ وتبلیغ اور تصنیف وتالیف کے اعلیٰ ملکات نصیب فرمائے ہیں۔ آپ بیک وقت ایک کامیاب مدرس بھی ہیں اور بہترین مصنف بھی۔ خطابت میں تو آپ کا لوہا اپنے تو کیا اغیار بھی مانتے ہیں۔ جامع مسجد دارالعلوم حقانیہ میں چودہ سال تک خطابتِ جمعہ کے فرائض انجام دیئے۔ درجاتِ علیا کے کتب کی تدریس

اور جامع مسجد کی خطابت کے علاوہ تعلیمی سال کے دوران اور تعطیلات میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے قدیم دارالحدیث میں مولانا مفتی غلام الرحمٰن کے ساتھ ملکر دورۂ تفسیر تقریباً آٹھ دفعہ پڑھا چکے ہیں۔ ہفتہ میں دو مرتبہ بعد العصر جامع مسجد حقانیہ میں اہم موضوعات پر خصوصی درس بھی بڑے اہتمام سے دیا کرتے تھے۔ آپ کی تصنیفی خدمات اور علمی کاوشوں کے تعارف پر مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی نے ''نقوشِ حقانی'' مولانا سعید الرحمٰن علوی نے ''حقانی کتابیں''، علامہ عبدالرشید عراقی نے ''حقانی کتابوں کا تعارف''، مولانا عمادالدین محمود نے ''میرے محسن میرے دوست'' اور مولانا طاہر محمود اطہر نے ''حقانی جواہر پارے'' کے نام سے مستقل اور ضخیم کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔

تصنیف وتالیف : دارالعلوم حقانیہ ہی سے آپ نے اپنے تصنیفی وتالیفی زندگی کا آغاز فرمایا۔ اُستادِ محترم مولانا سمیع الحق مدظلہٗ نے آپ ہی کے بارے میں فرمایا :

''اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم بنایا تھا ''النا لہ الحدید'' اور مولانا حقانی کے لئے تصنیف وتالیف کو ''و النا لہ التصنیف''. مولانا حقانی نے دارالعلوم حقانیہ میں ادارۃ العلم والتحقیق کے نام سے ایک ادارہ بنایا تھا جس کا مقصد قرآن وسنت' فقہ وتفسیر' اسلامی تاریخ اور اسلامی تعلیمات کو پوری تحقیقی اور علمی جستجو کے بعد جدید ترین اسلوبِ اظہار کو اختیار کرتے پیش کرنا اور مغربی تہذیب کی یلغار' فکری کج روی اور ذہنی پراگندگی کے اس دور میں نوجوان نسل اور طلبہ کو علمی ودینی لٹریچر مہیا کرنا تھا۔ جس نے بڑھتے بڑھتے ''القاسم اکیڈمی'' کی شکل اختیار کی جس سے اب تک سینکڑوں کتب شائع ہوکر قبولِ عام وخاص حاصل کر چکی ہیں۔

حقائق السنن شرح جامع السنن للترمذی (جلد اوّل) : حدیث کی جلیل القدر کتاب جامع ترمذی کی مبسوط اور مدلل شرح' شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ؒ کی جامع ترمذی سے متعلق تقاریر' امالی وافاداتِ درس کا مجموعہ جو حضرت شیخ الحدیث خود بھی ملاحظہ فرماتے۔ مولانا سمیع الحق کی سرپرستی ومعاونت' اور نگرانی میں مولانا حقانی نے اسے ترتیب دیا ہے اور تخریج اور تحشیہ بھی لکھا۔ پہلی جلد ۵۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ اللہ کرے بقیہ جلدیں بھی مرتب ہوں۔

توضیح السنن شرح آثار السنن للامام النیموی (دو جلد) : آثار السنن سے متعلق مولانا عبدالقیوم حقانی کی تدریسی' تحقیقی' درسی افادات اور نادر تحقیقات کا عظیم الشان علمی سرمایہ' علم حدیث اور فقہ سے متعلق مباحث کا شاہکار' مسلک احناف کے قطعی دلائل اور دلنشین تشریح' معرکۃ الآراء مباحث پر مدلل اور مفصل مقدمہ اور تحقیقی تعلیقات۔ اکابر علماء، شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہٗ، علامہ مولانا محمد موسیٰ خان روحانی بازی ؒ، شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہٗ' علامہ سید تصدق حسین بخاری مدظلہٗ اور شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی مدظلہٗ اور شیخ الحدیث مولانا محمد زرولی خان مدظلہٗ کے تقاریظ وآراء اس پر مستزاد۔ ۱۲۷۶ سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔

شرح شمائل ترمذی (۳ جلد) : حدیث کی جلیل القدر کتاب شمائل ترمذی کی سہل اور دلنشین تشریح' سلجھی ہوئی سلیس تحریر'

اکابر علماءِ دیوبند کے طرز پر تفصیلی درسی شرح' لغوی تحقیق اور مستند حوالہ جات' متعلقہ موضوع پر ٹھوس دلائل وتفصیل' رواۃِ حدیث کا مستند تذکرہ' متنازعہ مسائل پر تحقیق اور قولِ فیصل' معرکۃ الآراء مباحث پر جامع کلام' علماءِ دیوبند کے مسلک و مزاج کے عین مطابق' جمالِ محمدﷺ کا محدثانہ منظر' نہایت تحقیقی تعلیقات اور اضافے' راویانِ شمائل ترمذی کے تذکرہ کیلئے مستقل تیسری جلد' تمام حوالہ جات اور عربی عبارات کا بھی اردو ترجمہ کر دیا گیا ہے۔

جمالِ محمدﷺ کا دلربا منظر: محبوب دو عالمﷺ کا جلوۂ جہاں آراء' چہرۂ انور کی صباحت وملاحت' جسمِ اطہر کی خوبصورتی' زلفوں' ناک' دہن' رُخسار' کاندھوں' انگلیوں کے پوٹوں' دانتوں جوڑوں...... الغرض تمام اعضاء واندام کا تناسب ونورانیت' قد وقامت کا اعتدال' نگاہوں کا حسن و جمال' معتدل رفتار' خاندانی تفوق وامتیاز' محبوبیت اور ہیبت وجلال' مہر نبوت کا تعارف اور دلچسپ تفصیلات' شمائل ترمذی کی (۴۲) احادیث کی مفصل تشریح وتوضیح کی روشنی میں جمالِ محمدﷺ کا حسین ایمان افروز اور دلربا منظر۔

روئے زیباﷺ کی تابانیاں : محبوبِ دو عالمﷺ کی زلفوں کا بیان' مقدار' اقسام' احکام' مانگ نکالنے' تیل لگانے' کنگھی کرنے کے مسنون طریقے' خضاب کے جواز وعدم جواز کی صورتیں اور شرعی حکم' سرمے کا معمول' اثمد کی فضیلت و برکات' لباس کے احکام واقسام اور اعتدال' کفایت شعاری' آستین کی مقدار وحکمت' گریبان کا مسنون طریقہ' پاجامے' چادر اور تہبند کا ذکر' لباسِ فقر وفاخرہ میں فرق' گذرانِ اوقات' مجموعۂ فقر وغنا ...... الغرض روئے زیبا کے موضوع پر شمائل ترمذی کے اٹھتالیس (۴۸) احادیث کی مفصل توضیح وتشریح۔

ماہتابِ نبوتﷺ کی ضَوفشانیاں :اس کتاب کے مطالعہ کا ماحصل عشقِ رسولﷺ جو اس کتاب کو پڑھنے سے لگ جاتا ہے یہ لگاؤ قاری کو سنتوں پر عمل کرنے کا خوگر بناتا ہے پھر آدمی موزوں کا استعمال' انگوٹھی کا اشتغال' العون و...... کی تلوار زرہ سے پیار' مغفرت کی مہکار' حضورﷺ کی دستار اور رضاء' نشست وبرخاست کے انوار ان سب کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے شب وروز کے پیچ وخم کو سنوارنے میں بدخوئیوں وکج ادائیوں کو سدھارنے میں اپنے قلب وروح کو نکھارنے میں اور مدتوں کے قرض اُتارنے میں لگ جاتا ہے۔

آفتابِ نبوتﷺ کی ضیاپاشیاں: حضورِ اقدسﷺ کے پسندیدہ کھانے' محبوبِ غذا، سالن وروٹی، پسندیدہ پھل، مرغوب مشروبات' کھانے پینے کے مسنون طریقے وآداب، دسترخوان، ضیافت ومہمان نوازی، بعض معجزات، کھانے سے قبل اور بعد ہاتھ دھونے، آغاز میں بسملہ اور اختتام میں دُعا اور کلماتِ طیبات پر مشتمل شمائل ترمذی کے (۱۷۷) احادیث کی سلیس، جامع اور دلنشین تشریح وتوضیح ......

محبوبِ خداﷺ کی دلربا ادائیں : حضورِ اقدسﷺ کا خوشبو کا استعمال' سراپائے معطر سے خوشبو کی مہک وعطر بیزیاں' اُمت کے لئے دستور العمل' پسینہ مبارک سے عمدہ ترین خوشبو' گفتگو' اندازِ بیان اور طرزِ تقریر' شیرینی گفتار' بشاشت وتبسم'

سرگیں آنکھیں' خندہ روئی وخوش طبعی' دل لگی لطائف وظرائف' مزاح نبوت یا علوم ومعارف کا گنجینہ' ذوقِ شعر وادب' محبوب مصرعے' پسندیدہ اشعار' رات کی قصہ گوئی' حدیثِ خرافہ' حدیثِ اُم زرع' گیارہ خواتین کی دلچسپ توصیفِ ازواج کی حیرت انگیز داستان' شمائلِ ترمذی کے (۳۶) احادیث کی عالمانہ، فاضلانہ اور محققانہ تشریح وتوضیح' خوبصورت ٹائٹل مضبوط جلد بندی۔

محبوبِ خدا ﷺ کی عبادت واعتدال : محبوب خدا ﷺ کی عبادت واعتدال' سونے کا معمول' سونے کے احکام و اقسام' تبرک بالقرآن دُعائیں' نبی ﷺ کے خواب کی حقیقت' اوقاتِ خواب واعتدال' ریاضت ومجاہدہ' قیامِ رمضان' صلوٰۃ اللیل' تہجد ونوافل' صلوٰۃِ وتر' صبح کی سنتیں' اشراق' چاشت' چاند گرہن' سورج گرہن کے وقت تضرع وانابت اور انکسار' گھر میں نوافل کا اہتمام' رمضان' شعبان میں نفل' ایامِ بیض' صومِ عاشور کے معمولات وفضائل' صائم الدہر' قائم اللیل' قرأتِ دہر' جہر' سر' ترجیع' تحسینِ صوت اور اعتدال......الغرض شمائل ترمذی کے ۶۸ احادیث کا سلیس ترجمہ آسان تشریح وتوضیح۔

خصائلِ نبوی ﷺ کا دلآویز منظر: خصائل نبوی ﷺ کا منظر شمائل ترمذی کے (۳۷) احادیث کی عالمانہ' محققانہ' سلیس اور عام فہم تشریح وتوضیح کا حسین مرقع ہے جس میں حضورِ اقدس ﷺ کے اخلاق وعادات' عفو ودرگذر' رضا بالقضاء' خدام کی دلداری وخاطر داری' اکرامِ ضیف' وسعتِ اخلاق وسخاوت' بستر مبارک اور آرام فرمانے کا طریقہ' کھردرے بستر کو ترجیح' تواضع وعبدیت' لکڑیاں جمع کرنا' سادگی وفروتنی' ظاہری جمال کیساتھ عظمت وجلال' تعلیم وتربیت کے اہداف' دربارِ نبوت علم وخدمت کا مرکز' درسگاہِ نبوی کے فضلاء' مجالسِ نبوت کے مختلف مناظر' ہاتھوں کی ملائمت' جود وسخا اور عطا کے مراتب' مقامِ حیاء کا اکمل نمونہ' معالجہ اور پچھنے لگوانا' ہدیہ لینا اور بہترین بدل لینا وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر مشتمل ہے

شمائل نبوی کا ایمان افروز مرقع : حضورِ اقدس ﷺ کے اسماءِ مبارکہ' پانچ صفاتی ناموں کی تشریح' اسمِ محمد واحمد کی توضیح' گذراوقات کے احوال' الفقر فخری کے عملی نمونے' مدنی زندگی کے آخری لمحات' عمر مبارک میں قولِ راجح کی تعیین' وصال مبارک' تاریخ وصال' موت کی شدت ونرمی' نزع میں استقلال' صحابہؓ غم سے نڈھال' غسل کا مرحلہ' مقام تدفین' یومِ تدفین کی روایات میں تطبیق' نمازِ جنازہ کی نوعیت وتفصیلات' مسئلہ خلافت وامیر کا انتخاب' ترکہ ووراثت' خواب میں زیارت وملاقات' طالبانِ علومِ نبوت کے لئے وصیتیں' اتباعِ سنت کی تاکید' شمائلِ ترمذی کی سینتالیس (۴۷) احادیث کی تشریح وتوضیح۔

کتابت اور تدوینِ حدیث : عہدِ رسالت اور اور عہدِ صحابہؓ میں تحریری کام' کتابتِ حدیث کا اہتمام' کاتبینِ وحی، تدوینِ حدیث کی منظم اور باضابطہ کوششیں اور موضوع سے متعلق دیگر اہم عنوانات پر جامع اور مستند مباحث۔۔۔

دفاعِ امام ابوحنیفہؒ : امام اعظم ابوحنیفہؒ کی سیرت وسوانح، علمی وتحقیقی کارنامے، تدوینِ فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، حجیت اجماع وقیاس پر اعتراضات کے جوابات، نظریہ انقلاب وسیاست، فقہ حنفی کی قانونی حیثیت و

جامعیت اور تقلید واجتہاد کے علاوہ قدیم وجدید اہم موضوعات پر سیر حاصل تبصرے۔ کمپیوٹرائزڈ ٹائٹل، مضبوط جلد بندی اور شاندار طباعت۔

امام اعظمؒ کا نظریۂ انقلاب وسیاست : سیاست کا مفہوم وتشریح، امام اعظم کا سیاسی مسلک وکردار، ہمہ گیر انقلابی تحریک اور نصب العین، سیاست میں شرافت کے اُصول اور جبر وظلم کے مقابلے میں استقامت وپامردی اور موجودہ دور میں سیاسی عمل کے راہنما اُصول۔ ۶۴ صفحات پر مشتمل۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات : اردو کی سب سے پہلی اور کامیاب کاوش، فکر ونظر، علم وعمل، تاریخ وتذکرہ، اخلاص وللہیت، طہارت وتقویٰ، سیاست واجتماعیت، تبلیغ واشاعتِ دین، تعلیم وتدریس، غرض ہمہ جہت جامع، نفع بخش مولانا حقانی کی دیگر تصانیف کی طرح بے مثل وبے مثال دلچسپ اور لاجواب۔

علماءِ احنافؒ کے حیرت انگیز واقعات : امام ابویوسف، امام محمد رحمہم اللہ کی سیرت وسوانح، تعلیم وتربیت، خداپرستی، شوقِ مطالعہ، تقویٰ وریاضت، جوشِ جہاد، نادر تحقیقات، اسلامی ریاست کے خدوخال، عدل وانصاف کے ایمان افروز نمونے، بیباک فیصلے اور اصلاحِ انقلابِ اُمت کی گرانقدر مساعی پر مشتمل حیرت انگیز واقعات ۲۷۲ صفحات پر مشتمل۔

عبداللہ بن مبارکؒ کے حیرت انگیز واقعات : حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کی زندگی اور سوانح جامع اور مدلل کتاب کل صفحات ۱۰۴۔

امام زفرؒ کے حیرت انگیز واقعات : امام ابوحنیفہؒ کے تلمیذ ارشد امام زفر رحمہ اللہ کے سوانح اور حالات وواقعات پر مشتمل اردو میں پہلی مرتبہ مولانا حقانی کے سحر انگیز قلم سے۔

اسلامی سیاست اور اس کے انقلابی خدوخال : سیاست کا مفہوم اور اس کے بنیادی خدوخال، مروجہ سیاست کی اصلاح اور دینی سیاست اپنانے کی ضرورت، دینی وسیاسی جماعتوں کا کردار، قیادت کا انتخاب اور فرائض، نظامِ تعلیم سیاست کی خشتِ اوّل، مغربی جمہوریت بمقابلہ نظامِ شریعت، اسلام ایک پاکیزہ نظریۂ سیاست اور انقلابی ضابطۂ اخلاق، فسطائی سیاست اور اس کا بدترین انجام، اسلام کا معاشی نظام، سودی نظام اور اس کی مضرتیں، فحاشی اور عریانی کی یلغار، خوف وہراس کا تسلط، جدید مگر اچھوتے انداز میں نمایاں کیا گیا ہے۔ کئی تحریکوں اور کئی شخصیتوں سے ایک تاریخی دستاویز ایک انقلابی تحریر جو سیاست، ادب، صحافت، تاریخ اور نئی نسل کو ولولہ بخشتی ہے۔ ہر لکھے پڑھے مسلمان اور غلبۂ دین کی جدوجہد کرنے والے بہی خواہانِ ملت کے لئے اس کا مطالعہ روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ کل صفحات: ۳۰۴۔

اسلامی انقلاب اور اس کا فکری لائحہ عمل : اشتراکیت، سرمایہ داریت، فسطائیت اور لادین مغربی جمہوریت کے چھائے ہوئے گھپ اندھیروں میں اسلامی انقلاب کے خدوخال، نوجوانوں میں فکری الحاد اور ارتداد کی یلغار اور اس کے انسداد کا مناسب طریق کار، پرائیویٹ شریعت بل سے سرکاری شریعت بل تک کے مختلف کردار، پھر کیا ہوا؟ کیا ہوتا رہا؟

اور کس نے کیا رول ادا کیا؟ تاریخ کے سربستہ رازوں کا انکشاف' ملک کی سیاست کے ایک تاریخی دور پر رواں اور دلکش تبصرہ' تحریر میں بے ساختگی اور برجستگی کے علاوہ پرزور انشاء کی تمام خصوصیات نمایاں ہیں۔اس کا مطالعہ تحریکِ انقلابِ اسلامی کے تمام کارکنوں اور قومی سیاست کے ہر طالب علم پر لازم ہونا چاہئے۔

سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ : عصر حاضر کے جلیل القدر عالم' محدثِ کبیر' شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہٗ بانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے حالاتِ زندگی' علمی وعملی کمالات' نمایاں صفات' اندازِ تعلیم وتربیت' دینی واصلاحی' قومی وملی اور ملکی خدمات' تقویٰ وطہارت اور خلوص وللّٰہیت کا دلآ ویز اور ایمان افروز تذکرہ۔کل صفحات ۳۲۰۔

میرے حضرتؒ میرے شیخؒ : شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کی حیاتِ طیبہ علم وعمل' سیرت وکردار' صفات وکمالات' علمی' دینی' روحانی' تجدیدی' جہادی اور اصلاحی کارنامے' ذوقِ علم وشوقِ مطالعہ' سفرآ خرت کے عبرت انگیز احوال' ایمان آفرین مجالس اور روح پرور ارشادات وافادات کا دلچسپ جامع اور حسین مرقع......

صحبتے با اہلِ حق : شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے ارشادات وملفوظات کا مجموعہ' جن میں عصر حاضر کے ذوق اور مزاج کے مطابق زندگی کی اصلاح کا پیغام' ایمان ویقین کی احسانی کیفیت کے پیرائے میں تصوفِ اسلامی کا عطر اور علوم و معارف کالب لباس آ گیا ہے۔حضرت حقانی صاحب عصر کے وقت حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ان کے ارشادات وملفوظات قلمبند فرماتے۔یہ اسی مجالس کا مجموعہ ہے۔صفحات:۴۰۸

کشکولِ معرفت : حضرت حقانی صاحب نے محدثِ کبیر قدس سرہٗ کی رحلت کے بعد شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہٗ کے خلیفۂ اجل معروف سکالر اور عظیم روحانی پیشوا حضرت مولانا محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ (اٹک) سے اپنا روحانی رشتہ استوار کیا۔کشکولِ معرفت آپؒ کے گرانقدر اور وقیع مکاتیب کا مجموعہ ہے جو پانچ، چھ سال تک مولانا عبدالقیوم حقانی کے نام لکھے جاتے رہے۔جن میں شریعت وطریقت' علم وعمل' دین ودنیا کی فلاح' مشکلات میں نجات کی راہ' مختلف اوقات کے مسنون وظائف' علم کے تقاضے' عمل کی برکات' دسیوں مفید کتابوں کا تعارف اور زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی کے راستوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔جنہیں مولانا عبدالقیوم حقانی نے موزوں عنوانات حسنِ ترتیب اور مفید تحشیہ کے ساتھ مرتب کرلیا ہے۔کل صفحات:۴۵۷۔

علماءِ دیوبند کی علمی اور مطالعاتی زندگی : شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ایک سوالنامہ برصغیر پاک وہند کے اکابر علماء' مشائخ' مصنفین اور دینی وعلمی زعماء کے نام بھیجا' جس کے جواب میں انہوں نے اپنی علمی اور مطالعاتی زندگی کی تجوریاں جمع کی ہیں جس حقانی صاحب نے ترتیب دیا ہے۔اسی کتاب میں دینی وعلمی زعماء کی گرانقدر اور وقیع تحریریں' ایک نادر تاریخی شاہکار' علم ومطالعہ اور عمر بھر کے تجربات کی نشاندہی' علمی اور مطالعاتی زندگی میں سہل' مختصر مگر نافع راستہ کی توضیح' علماء' طلباء' وکلاء اور علمی ومطالعاتی ذوق رکھنے والے تمام احباب کیلئے یکساں مفید۔

ساعتے با اولیاء : جدید طرز کی ایک نئی اور اچھوتی تحریر سلفِ صالحین اور اولیاء اللہ کی مجالس اور بارگاہِ رشد و ہدایت میں روحانی وعلمی و مطالعاتی حاضری کی دلچسپ تقریب' امام غزالی، علامہ ابن الجوزی' مجدد الف ثانی، امام ابن تیمیہ، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، قاسم العلوم والخیرات مولانا محمد قاسم نانوتوی، ثانی ابن حجر علامہ انور شاہ کشمیری، بانی تبلیغی جماعت مولانا محمد الیاس رحمہم اللہ اور کئی دوسرے الیاءِ کرام سے کسبِ فیض اور استفادۂ علم کا قریب ترین اور آسان راستہ۔

اربابِ علم وکمال اور پیشہ رزقِ حلال : اپنے موضوع پر اردو زبان میں سب سے پہلی منفرد اور لاجواب کتاب' ماہنامہ "الحق" اور پاکستان کے دینی جرائد کے علاوہ مرکزِ علم اُم المدارس دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ "دارالعلوم" میں بھی بالاقساط شائع ہوتی رہی۔ موچیوں' کسانوں' چرواہوں' صنعتکاروں' کاریگروں' تاجروں' درزیوں' دھوبیوں' قصابوں' روغن سازوں' حلوائیوں' صیقل گروں' ریشم سازوں' لوہاروں' بڑھیوں' لکڑہاروں اور مزدوروں کے طبقہ اور پیشوں سے تعلق رکھنے والے علماء' فضلاء' مفسرین' مشائخ اور ائمۂ اسلام کا تذکرہ وتعارف...... کل صفحات:۲۳۲

سراغِ زندگی : معلومات کا ذخیرہ' تجربوں کی تجوریاں' مطالعہ کی وسعتیں' مشاہدات کے خزانے' نظریات کی اُمنگیں' تصورات کے سانچے' خیالات وعزائم کی پختگیاں' مربیوں کا حلقہ' محسنوں کی جماعت' کتابوں کی صحبتیں' منتخب حضرات جن میں عالم' دانشور' سیاستدان' مدبر' مصنف' معلم' تاریخ ساز اور تاریخ دان۔ الغرض سبھی قسم کے لوگوں کا ساتھ رہے گا۔

سوانح قائد ملت حضرت مولانا مفتی محمودؒ : قائد ملت حضرت مولانا مفتی محمودؒ کا تذکرہ وسوانح' سیرت واخلاق' تحصیل علم وتکمیل' درس وافادہ' ذوقِ علم اور شوقِ مطالعہ' علمی انہماک' زہد وتقویٰ' عشق رسول ﷺ واہتمام سنت' تواضع وعبدیت عزیمت وتوکل' بے نفسی وفنائیت' سیاسی بصیرت وعظمت' علمی ودینی اور سیاسی کارنامے' حکمت وبصیرت' لطائف وبذلہ سنجیاں' مرزائیت کا تعاقب وردّ فرقِ باطلہ' اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے جہاد اور مساعی جمیلہ' قید وبند کی صعوبتیں' الغرض ایک تاریخ' ایک تحریک اور ایک انقلاب کی داستان کل صفحات: ۳۲۰۔

سوانح مجاہد ملت حضرت مولانا غلام غوث ہزارویؒ : تذکرہ وسوانح' تحصیل علم وتکمیل' خدمت علم وتدریس' دعوت و جہاد' شخصیت وکردار' اخلاص وللٰہیت' صبر واستقامت' فقر وایثار' خوش طبعی ولطائف' روحانی مقام اور اوراد ووظائف' فرقِ باطلہ کا تعاقب' قادیانیت' شرکت وبدعت اور روافض کا رد' تحریک ختم نبوت میں مجاہدانہ کردار' قومی وملی اور سیاسی خدمات اور سفر آخرت کی ایمان افروز داستان ......۲۲۷ صفحات پر مشتمل۔

جمالِ یوسفؒ (تذکرہ وسوانح مولانا محمد یوسف بنوریؒ) : محدث العصر حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوریؒ کا تذکرہ وسوانح' تحصیل وتکمیل علم' فقر ودرویشی' عبدیت وانابت' عشق رسول ﷺ واتباع سنت' درس وتدریسِ حدیث' محدثانہ جلالتِ قدر' عظیم فقہی مقام' فضل وکمال' دینی وعلمی کارنامے' سیرت واخلاق' مجاہدانہ کردار' دعوت وتبلیغ' تصنیف و تالیف' قادیانیت کا فاتحانہ تعاقب' اعلاء کلمۃ الحق کے لئے مساعی' جہاد...... الغرض دلچسپ' جامع اور رُلا دینے اور عملِ

صالحہ کی انگیخت کرنے والے حیرت انگیز واقعات......علماء طلباء اور لکھے پڑھے سب ہی کے لئے نشانِ راہ۔

اسیر مالٹا مولانا عزیر گلؒ : تحریک ریشمی رومال اور پس منظر، مولانا عزیر گل کی خاندانی نجابت اور شرافت، شیخ الہند کے مشن کی تکمیل اور جہادِ افغانستان، مکہ معظمہ میں گرفتاری، حضور ﷺ کی زیارت، مولانا عزیر گل کی اہلیہ کا تذکرہ وغیرہ آپ اس کتاب میں پڑھیں گے۔

جمالِ انورؒ (تذکرہ وسوانح علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ) : ثانی ابن حجرؒ علامہ محمد انور شاہ کشمیری کا تذکرہ وسوانح، تحصیل و تکمیل علم، اسماء الرجال کے امام، شخصیت وکردار، عشق رسول ﷺ واتباع سنت، عظیم علمی مقام محدثانہ جلالت قدر، تدریس حدیث، مجاہدانہ کردار، قادیانیت کا فاتحانہ تعاقب، اعلاءِ کلمۃ الحق کے لئے مساعی اور تحریک آزادی میں حصہ۔ الغرض دلچسپ، جامع اور رُلا دینے اور عمل صالحہ کی انگیخت کرنیوالے حیرت انگیز واقعات، علماء، طلباء اور عوام کیلئے نشانِ راہ

تذکرہ وسوانح مولانا محمد احمد : ایک بندۂ خدا، درویش خدامست، فقر بوذرؓ وسلمانؓ کے وارث، رجوع و دعوت الی القرآن کے علمبردار، قرآن وسنت کی تعلیمات کے داعی اور اکابر علماءِ دیوبند کے مسلکِ اعتدال کے امین، تفسیر "درسِ قرآن" کے مؤلف......الحاج حضرت مولانا محمد احمدؒ کا جامع سوانح خاکہ، عشاق کیلئے بہترین تحفۂ عشق ومحبت۔

تذکرہ وسوانح مردِ قلندر مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ : مردِ قلندر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ کا خاندانی پس منظر، ولادت، تذکرۂ والدین، تعلیم وتربیت، شخصیت وکردار، عادات واطوار، فقر ودرویشی، مصائب ومشکلات، عفوودرگذر، اوصاف وکمالات، تواضع وانکساری، تقویٰ وخشیت الٰہی، سیاسی زندگی، سیاسی بصیرت، قرآن سے محبت، انگریز سے نفرت، سراپا علم وعمل، اخلاص وللّٰہیت، زہد واستغناء، اُصول پسندی، عشق رسول ﷺ ل اتباع سنت، مسئلہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت، فرقِ باطلہ کا تعاقب، دعوت وخطابت، قید وبند کی صعوبتیں، ذوقِ شعر وادب، ظرافت، حاضر جوابیاں، چٹکلے، سفرِ آخرت، آخری ایام اور ان جیسے لاجواب عناوین اور روح پرور مضامین اس پر مستزاد۔ صفحات ۳۱۶۔

تذکرہ وسوانح امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ : مردِ قلندر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ کا خاندانی پس منظر، ولادت، تذکرۂ والدین، تعلیم وتربیت، شخصیت وکردار، عادات واطوار، فقر ودرویشی، مصائب ومشکلات، عفوودرگذر، اوصاف وکمالات، تواضع وانکساری، تقویٰ وخشیت الٰہی، سیاسی زندگی، سیاسی بصیرت، قرآن سے محبت، انگریز سے نفرت، سراپا علم وعمل، اخلاص وللّٰہیت، زہد واستغناء، اُصول پسندی، عشق رسول ﷺ ل اتباع سنت، مسئلہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت، فرقِ باطلہ کا تعاقب، دعوت وخطابت، قید وبند کی صعوبتیں، ذوقِ شعر وادب، ظرافت، حاضر جوابیاں، چٹکلے، سفرِ آخرت، آخری ایام اور ان جیسے لاجواب عناوین اور روح پرور مضامین اس پر مستزاد۔ صفحات ۳۱۶۔

سوانح شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہ : مولانا حقانی کو اپنے اساتذہ، مشائخ اور اکابر سے جنون کی حد تک عقیدت ومحبت ہے۔ آپ کی تصنیفات وتالیفات اسی کے آئینہ دار ہیں۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے آپ کے

تعلق وعقیدت کی داستان تقریباً تہائی صدی پر محیط ہے۔ استاد وشاگرد کے درمیان تعلق' عقیدت اور محبت اگر کوئی دیکھنا چاہے تو حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور حضرت حقانی کے باہمی ارتباط' تعلق ومحبت اور اعتماد کو دیکھے۔ حضرت حقانی صاحب نے کبھی اپنے اساتذہ کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچایا بلکہ اساتذہ کے اشارۂ ابرو تک کو سمجھا اور نبھایا۔ مولانا حقانی صاحب عملاً اپنے اساتذہ' شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ بالخصوص شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔ حضرت حقانی صاحب نے اپنے استاد کو نہایت قریب سے دیکھا۔ آپ کے اخلاق' عادات' کمالات' علمی مطالعاتی اور سیاسی زندگی کو نہایت اچھے انداز میں مرتب کررہے ہیں۔

آثارِ صالحہ : ایک پاکباز خاتون کی علمی ودینی' روحانی وعملی مساعی' ذوقِ علم' شوقِ مطالعہ' مخلصانہ عمل' طلب' تڑپ اور عشق سنت رسول ﷺ' عبادت وانابت' زہد وتقویٰ' صبر وقناعت اور تشکر وامتنان کی کیفیات سے بھرپور داستانِ معرفت' حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خلفاء سے مکاتبت کے آئینہ میں۔

ہدایہ اور صاحب ہدایہ : ہدایہ اور صاحب ہدایہ کا تذکرہ وسوانح' اقران واماثل' مرتبہ ومقام' خدمات وتصنیفات' کتاب ''ہدایہ'' کی خصوصیت وجامعیت' اسلوبِ بیان' فضل وامتیاز' اصطلاحات' رموز واشارات' احادیث ہدایہ کے متعلق مباحث اور بعض مسامحات' شروح وحواشی اور تعلیقات' اپنے موضوع پر دلچسپ' جامع' اساتذہ اور طلبہ کیلئے نادر علمی تحفہ۔

درسِ علم وعرفان : درسِ علم وعرفان ایک مختصر علمی وادبی بلکہ روحانی وانقلابی اور اصلاحِ باطن میں رسالہ ہے' جس میں قارئین کو اس داخلی مدرسۂ ایمان ویقین میں داخلہ کی دعوت ہے' جب بھی چاہیں گردن جھکالیں اور داخلی مدرسہ سے استفادہ کرلیں ...... ؎ دل کے آئینے میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکالی دیکھ لی

درسِ سورۂ کہف : حضرت حقانی صاحب نے انگلینڈ کے ایک مسجد میں سورۂ کہف کے دروس فرمائے تھے' جو آڈیو کیسٹوں میں محفوظ تھے' اسی درس کو آپ کے قابل فرزند مولانا حافظ محمد قاسم نے کیسٹ سے نقل کرکے زینتِ قرطاس بنایا جو ماہنامہ ''القاسم'' میں قسط وار بھی شائع ہوتے رہے۔ اب تخریج وتحقیق کے ساتھ منظر عام پر آنے کے منتظر ہیں۔

مردِ مؤمن کا مقام اور ذمہ داریاں : موجودہ دور میں مردِ مؤمن کا مقام' انفرادی واجتماعی ذمہ داریاں اور اس کا نظام غلبۂ دین کے لئے جہاد ومساعی اور پیغام' غرض فکر وعمل کے ہر میدان میں مخلصانہ جذبات اور صالحیت کے مؤثر محرکات کا دلنشین تشریح۔

سودی نظام کا تحفظ اور وکالت کیوں؟ بعض نادیدہ قوتیں ملک خداداد میں سود اور سودی نظام کا تحفظ اور وکالت کرتی ہیں۔ انہی کے لئے لمحۂ فکریہ.........

نفاذِ شریعت کیلئے فکری انقلاب کی ضرورت : حضرت حقانی صاحب نے نفاذِ شریعت کے لئے انتہائی خلوص اور دردمندی کے ساتھ فکری انقلاب کی ضرورت' اصلاحِ انقلابِ اُمت اور اس کی اہمیت کو زیرِ تبصرہ کتاب میں واضح فرمایا۔

سلفیت : ''القاسم'' کے قاری نے سلفیت کے متعلق سوالات پوچھے تھے جس کے جواب میں حقانی صاحب نے ایک فکرانگیز تحریر ''القاسم'' کے اداریہ میں شائع کی جو بعد میں رسالہ کی شکل میں بھی شائع ہوئی۔

تحفۂ فکروعمل : الحاج محمد منصورالزمان صدیقی کے وقیع فکر انگیز مکاتیب کا مجموعہ' جن میں فکر وعمل' تعلیم وتربیت' نظم وضبط' حزم واحتیاط' خدمت خلق' قومی' ملکی اور ملی اُمور میں منہج نبوی ﷺ اور صحیح خطوط پر کام کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

اماں جی مرحومہ ومغفورہ : حضرت حقانی صاحب نے اپنی والدہ ماجدہ پر اپنے سحر انگیز قلم سے ایک حیرت انگیز' روح پرور اور ایمان افروز داستانِ عبرت لکھی ہے جسے پڑھ کر پتھر دل نرم اور آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ ایک ایسی داستاں جو سبق آموزی میں سب کیلئے یکساں ہے۔ مولانا حقانی کی زندگی کی ایک جھلک بھی۔

سوانح شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ : شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی کا سلسلۂ نسب' ابتدائی تعلیم' اساتذہ ودلچسپ واقعات' احترامِ اساتذہ' شیخ الہند سے عشق ومحبت اور دورانِ اسارت خدمت ومصاحبت' شیخ الہند کا جانشین' سیرت وکردار' اخلاص وللّٰہیت' جود وسخا' بے نیازی واستغناء اور جامعیت' اندازِ تدریس' درسِ حدیث سے عشق وانہماک' طلبہ پر شفقت ومحبت' محدثانہ جلالت قدر اور بعض درسی افادات' خوفِ خدا' تقویٰ' ایثار وتوکل' اعلیٰ اخلاقی اقدار' خدمت خلق اور مہمان نوازی' انابت وعبادت' نماز سے محبت اور شوقِ تلاوت' حضورِ اقدس ﷺ سے عشق ومحبت' اطاعت' اتباع سنت اور استقامت۔ سادگی وبے نفسی' صبر وتحمل' عفو وکرم اور تواضع وخاکساری' احسان وتصوف اور سلوک ومعرفت میں عظمتِ مقام، مرجعیت' محبوبیت اور فنائیت' وعظ وخطابت' ارشادات وملفوظات اور ایمان افروز باتیں' رویائے صالحہ اور کرامات' ذوق شعر وادب اور پسندیدہ اشعار' مکتوبات' لطائف وظرائف' سفر آخرت' خوانِ یغما اور اس جیسے دیگر دلچسپ حکایات وواقعات کا حسین مرقع۔

تذکرہ وسوانح شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ : حضرت لاہوریؒ کا خاندانی پس منظر' ولادت' تعلیم وتربیت' شخصیت وکردار' اخلاق وعادات' مصائب ومشکلات' امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ کی سرپرستی' تقویٰ' خشیت الٰہی' قرآن سے محبت' دورۂ تفسیر کی محبوبیت' عشق رسول اللہ ﷺ' زہد واستغناء' اُصول پسند اور ان جیسے دیگر عناوین اور روح پرور مضامین کا مرقع عنقریب منظر عام پر آرہا ہے۔

تذکرہ وسوانح صدر المدرسین حضرت علامہ عبدالحلیمؒ : جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے صدر المدرسین' محدثِ کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق کے معتمد رفیق شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے تلمیذ رشید' استاذ العلماء اور اردو' پشتو' عربی اور فارسی کے ادیب وشاعر حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی کے والد کریم جامع العلوم والفنون حضرت علامہ عبدالحلیم زروبوی کا خاندانی پس منظر' تذکرۂ والدین' عادات واطوار' علمی تبحر' تقویٰ وللّٰہیت اور طلباء وتلامذہ سے شفقت ومحبت اور جیسے دیگر مضامین پر مشتمل عنقریب منظر عام پر۔

مکتوباتِ افغانی : شمس الاولیاء حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ کے مکتوباتِ قدسیہ بنام حضرت مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہٗ (فاضل دیوبند) کا وقیع مجموعہ‘ جن میں تصوف وسلوک‘ طریقت وراہِ معرفت‘ عبدیت وانابت‘ اہتمامِ سنت و اطاعت‘ اصلاحِ ظاہر وباطن‘ شیخ کامل سے استفادہ وافادہ‘ بےنفسی وفنائیت‘ اخلاصِ کامل وللّٰہیت‘ تفویض وتوکل‘ عشق رسولؐ ومحبت اور اکابر علمائے دیوبند کے مسلک اعتدال کی اچھوتی انداز میں تشریح وتوضیح کی گئی ہے۔ حضرت حقانی صاحب شمس العلماء والاولیاء کے مکاتیب جو آپ کے استاد کے نام تھے‘ نہایت خوبصورت انداز میں عنوانات لگا کر مرتب فرمایا ہے۔

صلیبی دہشت گردی اور عالمِ اسلام : جہادِ افغانستان‘ تحریک طالبان‘ ملا محمد عمر‘ اُسامہ بن لادن‘ جہاد اور دہشت گردی‘ نظام شریعت سے مغرب کے بے جا خوف‘ دینی مدارس بالخصوص دارالعلوم حقانیہ‘ اسلام کے بارے میں مغرب کی لاعلمی اور غلط فہمیاں‘ امریکی اور مغربی دنیا کے عزائم اور اُمت مسلمہ پر جارحانہ یلغار‘ سقوطِ بغداد‘ مسئلہ فلسطین وکشمیر اور پاکستان کے ایٹمی صلاحیت جیسے اہم وحساس اور قومی و بین الاقوامی موضوعات کے تناظر میں عالمی اور مغربی میڈیا سے مولانا سمیع الحق مدظلہٗ کے طالبان‘ افغانستان‘ معرکہ صلیب وطالبان سے متعلق انٹرویوز کو مرتب فرما کر دنیا پر واضح کیا کہ طالبان کیا تھے کون تھے؟؟

مکاتیب الکریم: اکابر علمائے دیوبند کے قافلہ علم وعزیمت کے معتمد رفیقِ خاص شیخ التفسیر حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی مدظلہٗ (فاضل دیوبند) کے مبارک ہاتھوں سے مولانا عبدالقیوم حقانی کے نام علمی‘ ادبی‘ تاریخی اور اصلاحی مکاتیب کا دلچسپ‘ انوکھا اور حسین گلدستہ‘ علوم ومعارف کا گنجینہ‘ سلف صالحین بالخصوص اکابرِ دیوبند کے واقعات وحکایات کا خزینہ‘ دلچسپ مشاہدات وتجربات کا نچوڑ‘ احسان وسلوک کا عطر‘ علم وادب‘ امثال واشعار اور لطائف وظرائف کا دلآویز مرقع‘ بیسیوں جدید وقدیم کتب کا تعارف‘ فقہ وفتاویٰ کی نادر مثالیں‘ حکومت وسیاست اور فرقِ باطلہ کا بھرپور تعاقب‘ تواضع و عبدیت‘ اخلاص وللّٰہیت اور روحانی معمولات‘ دلچسپ اس قدر کہ ایک بار پڑھیئے اور پھر بار بار پڑھتے رہیے۔

شریعت بل کا معرکہ : ملک کی تاریخ میں نفاذِ شریعت کی جدوجہد کا روشن باب‘ ایوانِ بالا سینیٹ اور قومی سیاست میں نظام اسلام کی جنگ‘ آغاز رفتار کار‘ صبر آزما مراحل کی لحہ بہ لحہ روئیداد اور مستقبل کے لائحہ عمل کے علاوہ خارجہ پالیسی‘ عورت کی حکمرانی‘ جہادِ افغانستان اور اہم قومی وملی اور بین الاقوامی مسائل پر شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ کی فکر انگیز گفتگو اور حالاتِ حاضرہ پر سیر حاصل تبصرے۔ مولانا حقانی نے اپنے استاد کے خطبات وتقاریر اور انٹرویوز کو مرتب فرما کر عنوانات بھی لگا چکے ہیں، اور پیش لفظ کی صورت میں ایک جامع مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے۔

حقانی تبصرے : فروغ علم وادب‘ ذوقِ مطالعہ اور ترویجِ کتاب کے لئے تبصرہ وتعارف کا مقام کسی سے مخفی نہیں۔ مولانا حقانی نے ۱۶ سال تک ”الحق“ اور پھر ”القاسم“ میں سینکڑوں کتابوں پر تبصرے فرمائے۔ جن میں قرآنیات‘ تفسیر وحدیث‘

فقہ واحکام، حکم، مصالح، سیرت وتاریخ، خاندانِ نبوت، تذکارِ صحابہؓ، تذکرہ وسوانح، درسی کتب، تعلیقات وشروحات، مضامین، مقالات ومکتوبات، مواعظ وخطبات، رسائل وجرائد، خصوصی اشاعتیں، ادبیات اور ردِ فرقِ باطلہ اور دیگر اہم موضوعات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی عظیم علمی دستاویز۔

راہِ حق کے مسافر : مشاہیر علماء، مشائخ واکابر، زعماءِ ملت، مجاہدینِ اسلام، ادباء، شعراء اور اہم شخصیات کی وفات پر مولانا حقانی کے سحر انگیز قلم سے "الحق" و "القاسم" کے صفحات میں لکھے ہوئے تعزیتی تأثرات وشذرات کا حسین مجموعہ عنقریب منظر عام پر۔

اسفارِ حج وعمرہ اور تاریخ حرمین شریفین : مولانا عبدالقیوم حقانی کے ۱۹۸۵ء سے تاہنوز اسفارِ حج وعمرہ کی دلچسپ روئیداد، مشاہدات، تأثرات اور حیرت انگیز واقعات، ساتھ ساتھ حرمین شریفین کی مختصر دلچسپ اور روح پرور تاریخ۔ "القاسم" کے صفحات میں سلسلہ وار شائع ہونے کے بعد عنقریب منظر عام پر۔

والد کا پیغام اولاد کے نام : مولانا عبدالقیوم حقانی کے سحر انگیز قلم سے ایک دلچسپ، انقلاب آفرین، مؤثر سوانحی، علمی، ادبی اور تاریخی مرقع، تصحیح کے مراحل سے گذرنے کے بعد پریس میں جائے گی۔

بنیاد کا پتھر : مولانا عبدالقیوم حقانی کے سحر انگیز قلم سے تنظیموں، جماعتوں، تحریکوں اور اداروں کے اصل روحِ رواں کارکن ہوتے ہیں جن کی حیثیت "بنیاد کے پتھر" کی ہوتی ہے۔ کارکن کی محنت، لگن، اعلیٰ کارکردگی اور مخلصانہ کردار سے انقلاب واقع ہوتے ہیں، ایسے ایک مخلص، جفاکش، نظریاتی اور وفادار کارکن کی دلچسپ کارکردگی اور حیرت انگیز کردار پر فکر انگیز تصنیف، کمپوزنگ مکمل ہے۔

باکمال اساتذہ : باکمال اساتذہ، ماہرینِ تعلیم، تعلیمی مربیین ان کے اندازِ تعلیم وتربیت اور ان کے احسانات علم وقرطاس اُجاگر کرنے کے لئے مولانا عبدالقیوم حقانی نے اپنے مخصوص انداز میں اپنے اساتذۂ کرام کا تذکرہ تحریر فرمایا ہے جو نونہالانِ قوم اور نسل نو کے مستقبل کے لئے رہنما لائحۂ عمل اور روشن مستقبل فراہم کرے گا۔

ماہنامہ "القاسم" : جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے جامعہ ابوہریرہ منتقلی پر آپ نے ایک علمی اور تحقیقی مجلے کا اجراء فرمایا جو "القاسم" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ماہنامہ "القاسم" نے نہایت قلیل عرصہ میں بہت ترقی کی اور رسائل وجرائد کی دُنیا میں ایک منفرد مقام حاصل کیا۔

ماہنامہ "القاسم" نے مختلف اوقات میں خصوصی نمبرات کی اشاعت کا بھی انتظام فرمایا جو حضرت حقانی صاحب بنفسِ نفیس مرتب فرمایا کرتے، ان میں سے بعض کا مختصر تعارف درج ذیل ہے :

تذکرہ وسوانح شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہیدؒ : شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہیدؒ کی پرعزم زندگی، علمی و تدریسی کارنامے، محدثانہ شان، جلالتِ قدر، عالمانہ وقار، سینکڑوں مدارس کا قیام وسرپرستی، فروغ علم کی لازوال جدوجہد، قومی وملی

خدمات' لائق صد تحسین کردار' انفرادی واجتماعی ان گنت کارہائے نمایاں' سیرت واعمال کے ہمہ جہتی پہلوؤں پر مشتمل ایک پورے عہد کی ترجمان دستاویز' اکابر علماء ومشائخ کا حضرت شیخ شہیدؒ کے متعلق آراء وتاثرات کا حسین مجموعہ۔

ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعت مولانا سید اسعد مدنیؒ نمبر : فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنیؒ کی پرعزم زندگی' لازوال جدوجہد' قومی وملی خدمات' قابلِ فخر کارنامے' لائق تحسین کردار' انفرادی واجتماعی ان گنت کارہائے نمایاں' سیرت واعمال کے ہمہ جہتی پہلوؤں پر مشتمل ''ایک پورے عہد کی ترجمان دستاویز'' معرکتہ الآراء تحریریں' گرانقدر مضامین' تفصیلی تجزیئے' تاثرات ومشاہدات' ملی وقومی خدمات فروغ اسلام کے لئے انتھک جدوجہد کی تاریخ' فرق باطلہ کا تعاقب اور مغربی سامراج کا مقابلہ' علمی مقام اور روحانی عظمتِ شان' خوبصورت سرِ ورق' عمدہ طباعت' بہترین کاغذ' مضبوط جلد بندی۔

معارف الکریم : بزرگ عالم دین حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب فاضل دیوبند کے وقیع علمی' ادبی' تاریخی اور روحانی مضامین کا حسین گلدستہ' ہمہ جہتی موضوعات پر رہنمائی' علمی اور عملی زندگی کے مؤثر رہنما اُصول اور ہدایت کے سنگِ میل۔

تذکرہ وسوانح حضرت مولانا قاضی مظہر حسینؒ : وکیلِ صحابہؓ' قایدِ اہلِ سنت' مناظر اسلام حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کے حالات زندگی' حیرت انگیز واقعات' اور مجاہدانہ کارنامے۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نمبر : شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی سیرت وسوانح پر مشتمل ماہنامہ الحق کی خصوصی عظیم تاریخی دستاویز۔

ماہنامہ القاسم کا ''فروغِ علم وجہاد نمبر'': ماہنامہ القاسم کی سب سے پہلی اشاعتِ خاص جامعہ ابوہریرہ میں اوّلین عظیم اجتماع کی روئیداد' افغان زعماء کے انٹرویوز' جہادی اہداف ومقاصد' طالبان دور کا خوبصورت تاریخی منظر۔

ماہنامہ القاسم کا ''تحفظ دینی مدارس نمبر'' : تحفظ دینی مدارس کے سلسلہ میں مولانا عبدالقیوم حقانی کے ایک سوالنامے کے جواب میں' مشاہیر اہلِ علم' زعماء اور رہبرانِ ملت کے مفصل جوابات' مولانا عاشق الٰہی (مدینہ منورہ) مولانا سلیم اللہ خان' مولانا محمد تقی عثمانی' مولانا قاضی عبدالکریم کلاچی فاضلِ دیوبند' مولانا قاضی عبداللطیف سینیٹر' مولانا مجاہد الحسینی' مولانا سعید الرحمٰن دیروی اور مولانا عبدالقیوم حقانی کے وقیع' مدلل اور مفصل مقامات کا حسین گلدستہ۔

عالمانہ اور مجاہدانہ تقریریں : ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعت جناح پارک پشاور میں تحفظ دینی مدارس کانفرنس کے موقع پر مختلف اکابر ومشائخ اور بزرگانِ دین اور جمعیت کے اکابرین علماء' خطباء' مبلغین اور قائدین کے تقاریر کا حسین مرقع۔

ابوحنیفہ ہند مولانا مفتی کفایت اللہؒ نمبر : بڑی سائز' مضبوط جلد' الجمعیۃ ''دہلی'' کا ۲۳ رفروری ۱۹۵۳ء اور ۱۳ رمئی ۲۰۰۰ء میں شائع کردہ ''مفتی اعظم نمبر'' نئی ترتیب اور جدید اضافوں کے ساتھ۔

علامہ سید سلیمان ندوی نمبر : سوانح حیات، مولانا سید سلیمان ندوی، سید سلیمان ندویؒ کے دینی و علمی خدمات، ایک ہمہ جہت عالم' ایک گراں مایہ شخصیت، اجمالی تذکرہ وسوانح، مولانا شبلیؒ کا جانشین، بعض اہم علمی کام، تصانیف کے تراجم، ایک عظیم انشاپرداز، انتخاب لاجواب، علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تفسیری نکتہ سنجیاں، علم سیرت کا ایک روشن چراغ، حضرتؒ کا سلوک وتصوف اور طریقۂ تربیت، حکیم الامتؒ سے رجوع اور بیعت، سیرت سلیمانی کا عرفانی پہلو، سید سلیمان کا مسلکِ طریقت، چند حسین یادیں، ذوقِ شعروادب، غزل الغزلات، عارفانہ کلام اور تصوف میں مقام، عشقِ رسولؐ! نعتیہ کلام کی روشنی میں، سفرِ آخرت وغیرہ دلچسپ' حیرت انگیز اور ناقابل فراموش واقعات کا حسین گلدستہ' خوبصورت چارکلر ٹائٹل، کمپیوٹر کمپوزنگ، عمدہ طباعت، اور بہترین کاغذ۔

ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعت علامہ شبیر احمد عثمانی نمبر : علامہ شبیر احمد عثمانی کی سیرت وسوانح' جامعیت کردار' اوصاف وکمالات' علمی کارنامے' تفسیر عثمانی کی عظمت وافادیت' سیاسی' قومی وملی خدمات' تصنیف وتالیف اور افادات' ایک جامع تاریخی دستاویز۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نمبر : عالم اسلام کے عظیم رہنما، بین الاقوامی شہرت کے حامل، مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی سیرت وسوانح، اخلاق واعمال، دعوت وتبلیغ، اتحاد اُمت کی مساعی اور تصنیف وتالیف کا جامع اور مفصل تذکرہ۔ ماہنامہ ''القاسم'' کی خصوصی اشاعت۔

عظیمی فتنہ : تصوف وسلوک' مراقبہ' اور روحانیت کے عنوان سے جدید دور کے دجل وتلبیس کے خطرناک فتنہ کا بھرپور تعاقب

نصابِ تعلیم ونظامِ تعلیم : جناب پروفیسر گوہر زمان صاحب پرنسپل فرنٹیئر چلڈرن اکیڈمی حیات آباد پشاور کی دعوت پر مولانا عبدالقیوم حقانی کا جدید اہلِ علم حضرات سے خصوصی خطاب۔

مکتوباتِ نبوی : مختلف حکمرانوں کے نام حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اصل مکاتیبِ مقدسہ کا عکس مبارک' واضح عربی تحریر' اردو ترجمہ اور مکمل تاریخی پسِ منظر۔

حقانی وظائف : قرآنِ پاک کی آخری سورتوں کے فضائل وبرکات' نبوی معمولات کے مبارک ثمرات' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلقین وہدایات' عوارض وامراض' حادثات وخطرات اور ہمہ جہتی اندیشہ ہائے مضرات سے حفاظت اور عمل کرنے والوں کے لئے نبوی بشارات' ایک انمول حقانی روحانی تحفہ۔

دَ ژوند آداب (پشتو) : امام ابوحنیفہؒ کی طرف سے اپنے شاگردوں کو وصیت، علماء، فضلا اور طلبہ کیلئے دستور العمل۔

اللہ تعالیٰ حضرت حقانی صاحب کو عمر نوح عطا فرمادیں تاکہ زیادہ سے زیادہ مادرِ علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اور اس کے مشائخ واساتذہ کا نام روشن کریں۔ (آمین ثم آمین